NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON ENERGY (PETROLEUM DIVISION) ON THE STARRED QUESTION NO. 56

I, Chairman of the Standing Committee on Energy (Petroleum Division), have the honour to present this report on the Starred Question No. 56, referred to the Standing Committee on 9th March, 2020.

2. The Committee comprises the following:-

1.	**Mr. Imran Khattak**	**Chairman**
2.	Mr. Junaid Akber	Member
3.	Malik Anwar Taj	Member
4.	Mr. Noor Alam Khan	Member
5.	Mr. Shahid Ahmad	Member
6.	Choudhary Aamir Sultan Cheema	Member
7.	Sardar Talib Hussain Nakai	Member
8.	Makhdoomzada Syed Basit Ahmed Sultan	Member
9.	Mr. Jai Parkash	Member
10.	Nawabzada Shah Zain Bugti	Member
11.	Chaudhary Khalid Javed	Member
12.	Mr. Khurram Dastagir Khan	Member
13.	Ch. Muhammad Barjees Tahir	Member
14.	Sardar Muhammad Irfan Dogar	Member
15.	Mr. Murtaza Javed Abbasi	Member
16.	Mahar Irshad Ahmed Khan	Member
17.	Shazia Marri	Member
18.	Mr. Roshanuddin Junejo	Member
19.	Mr. Zahid Akram Durrani	Member
20.	Mr. Ghous Bux Khan Mahar	Member
21.	Minister for Energy	Ex-officio Member

3. The Committee considered the starred question placed at Annex-A, in its meetings held on 28th July, and 27th August, 2021. The Member showed satisfaction at the answer given by the Ministry that physical work on sanctioned job numbers of some schemes is under process, and as regards the sanctioning of job numbers against the pending schemes, OGRA has principally approved the budget for FY 2021-22 and the job numbers will be sanctioned after approval of budget by the Board of Directors. The Committee unanimously recommends that the starred question be disposed off by the National Assembly.

-sd/-
(IMRAN KHATTAK)
Chairman

-sd/-
(TAHIR HUSSAIN)
Secretary

Islamabad, the 21st October, 2021

(20th Session)

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

"QUESTIONS FOR ORAL ANSWERS AND THEIR REPLIES"

to be asked at a sitting of the National Assembly to be held on

Monday, the 9th March, 2020

56. *Ch. Aamir Sultan Cheema:
(Deferred during 16th Session)

Will the Minister for Energy (Petroleum Division) be pleased to state:

(a) *the procedure to give administrative approval for new schemes of natural gas supply;*

(b) *number of schemes of supply of natural Gas approved for NA-91, Sargodha (old NA-67) since 2011;*

(c) *number of schemes completed and pending in the said Constituency so far alongwith reasons thereof; and*

(d) *as to when physical work will start on pending and new schemes of Gas in said Constituency?*

Minister for Petroleum Division (Mr. Omar Ayub Khan): (a) SNGPL has reported that the procedure for approval of gas scheme under SAP programme has been approved by the Federal Cabinet wherein a Steering Committee on SAP has been authorized to approve gas schemes. The concerned DCO/DC would fulfill the Codal/ Procedural formalities while forwarding the schemes to the Cabinet Division for approval of the Steering Committee.

(b) The Company reported that thirteen (13) schemes were approved/ funds released since 2011.

(c) The Company further reported that one scheme is completed so far Pending schemes will be completed after receipt of funds from GOP against the lapsed amount and approval of the budget by the Company's Board of Directors and OGRA. Detail of schemes is attached as **Annex-A.**

(d) As stated in part (c) above. The Company also apprised that so far 65% work on the schemes has been completed against the sanctioned length.

(Annexure has been placed in the National Assembly Library)

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

نشاندار سوال نمبر ۵۶ پر قائمہ کمیٹی برائے توانائی (پیٹرولیم ڈویژن) کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے توانائی (پیٹرولیم ڈویژن) ۹/مارچ، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ نشاندار سوال نمبر ۵۶ پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل پر مشتمل ہے:۔

۱۔	**جناب عمران خٹک**	**چیئرمین**
۲۔	جناب جنید اکبر	رکن
۳۔	ملک انور تاج	رکن
۴۔	جناب نور عالم خان	رکن
۵۔	جناب شاہد احمد	رکن
۶۔	چوہدری عامر سلطان چیمہ	رکن
۷۔	سردار طالب حسین نکئی	رکن
۸۔	مخدوم زادہ سید باسط احمد سلطان	رکن
۹۔	جناب جے پرکاش	رکن
۱۰۔	نواب زادہ شاہ زین بگٹی	رکن
۱۱۔	چوہدری خالد جاوید	رکن
۱۲۔	جناب خرم دستگیر خان	رکن
۱۳۔	چوہدری محمد برجیس طاہر	رکن
۱۴۔	سردار محمد عرفان ڈوگر	رکن
۱۵۔	جناب مرتضیٰ جاوید عباسی	رکن
۱۶۔	مہر ارشاد احمد خان	رکن
۱۷۔	شازیہ مری	رکن
۱۸۔	جناب روشن دین جونیجو	رکن
۱۹۔	جناب زاہد اکرم درانی	رکن
۲۰۔	جناب غوث بخش خان مہر	رکن
۲۱۔	وزیر برائے توانائی	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۲۸؍جولائی اور ۲۷؍اگست، ۲۰۲۱ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ۔الف پر دیئے گئے نشاندار سوال پر غور وخوض کیا۔ رُکن نے وزارت کی طرف سے دیئے گئے جواب پر اطمینان کا اظہار کیا کہ کچھ اسکیموں کے منظور شدہ جاب نمبرز پر طبعی کام جاری ہے اور جہاں تک زیر التواء اسکیموں پر جاب نمبرز کے مقابل کی منظوری کا تعلق ہے تو اوگرا نے مالی سال ۲۲۔۲۰۲۱ء کے بجٹ کی اصولی طور پر منظوری دے دی ہے اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے بجٹ کی منظوری کے بعد جاب نمبرز کی منظوری دے دی جائے گی۔ کمیٹی متفقہ طور پر سفارش کرتی ہے کہ یہ نشاندار سوال قومی اسمبلی کی جانب سے نمٹا دیا جائے۔

دستخط/-

(عمران خٹک)

چیئرمین

دستخط/-

(طاہر حسین)

سیکرٹری

اسلام آباد، ۲۱؍اکتوبر، ۲۰۲۱ء

منسلکہ۔الف

(بیسواں اجلاس)

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

"زبانی جوابات کے سوالات اور ان کے جوابات"

جو ۹ مارچ، ۲۰۲۰ء پیر کے دن کو منعقدہ قومی اسمبلی کے اجلاس میں پوچھے جائیں گے:

56۔ *چوہدری عامر سلطان چیمہ: (۱۶ویں اجلاس سے مؤخر شدہ)

کیا وزیر برائے توانائی (پیٹرولیم ڈویژن) بیان فرمائیں گے:

(الف) قدرتی گیس سپلائی کی نئی اسکیموں کے لیے انتظامی منظوری کا طریقہ کار کیا ہے؛

(ب) سال ۲۰۱۱ء سے این اے۔۹۱، سرگودھا (پرانا این اے۔۶۷) کے لیے قدرتی گیس سپلائی کی منظور کردہ اسکیموں کی تعداد کیا ہے؛

(ج) مذکورہ حلقہ میں اب تک مکمل شدہ اور زیر التواء اسکیموں کی تعداد کیا ہے اور اس کی وجوہات کیا ہیں؛ نیز

(د) مذکورہ حلقہ میں گیس کی زیر التواء اور نئی اسکیموں پر کب سے کام کا آغاز کیا جائے گا؟

وزیر برائے پیٹرولیم ڈویژن (جناب عمر ایوب خان)

(الف) ایس این جی پی ایل نے بتایا ہے کہ ایس اے پی پروگرام کے تحت گیس اسکیم کی منظوری کے طریقہ کار کی وفاقی کابینہ نے منظوری دی ہے جبکہ ایس اے پی کی اسٹیرنگ کمیٹی کو گیس اسکیم کی منظوری دینے کا مجاز بنایا گیا ہے۔ متعلقہ ڈی سی اور/ڈی سی ضابطہ/طریقہ کار کی کارروائیوں کو پورا کریں گے اور اسٹیرنگ کمیٹی کی منظوری کے لیے اسکیمیں کابینہ ڈویژن کو بھیجی جائیں گی؛

(ب) کمیٹی نے بتایا کہ ۱۳/۱۳ اسکیمیں منظور کی گئیں تھیں اور ۲۰۱۱ء سے فنڈز کا اجراء کیا گیا ہے؛

(ج) کمیٹی نے مزید بتایا کہ اب تک ایک اسکیم کو مکمل کیا گیا ہے اور جی پی او سے فنڈز ملنے اور کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز اور او گرا کی منظور کردہ بجٹ کے حصول کے بعد زیر التواء اسکیموں کو مکمل کر لیا جائے گا۔ اسکیموں کی تفصیل منسلکہ۔الف پر موجود ہے؛

(د) مذکورہ بالا حصہ (ج) کی طرح۔ کمپنی نے بھی مطلع کیا ہے کہ مذکورہ اسکیموں کی منظوری کے ہدف کا اب تک ۶۵ فیصد کام مکمل کر لیا گیا ہے۔

(منسلکہ قومی اسمبلی کی لائبریری میں رکھا گیا ہے)